سوال

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ میں بھول جاتا ہوں کہ سر کا مسح کیا ہے یا نہیں کیا، اوراس میں مجھے کچھ راجح معلوم نہیں ہوتا تو میں نئے سرے سے وضو کرتا ہوں, کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر تو یہ شک وضوء مکمل کرنے کے بعد پیدا ہو تو یہ شک معتبر نہیں، اور نہ ہی اس کی طرف دھیان دیا جائیگا، اور اگر وضوء مکمل کرنے سے قبل پیدا ہو مثلا پاؤں دھوتے وقت یہ شک ہوا کہ آیا اس نے سر کا مسح کیا ہے یا نہیں ؟ تو وہ سر کا مسح کر کے پاؤں دھوئے، اور ایسا کرنے میں کوئی زیادہ تکلف بھی نہیں

یہ تو اس صورت میں ہے اگر وہ زیادہ شک میں بتلا نہیں ہوتا، لیکن اگر اسے کثرت شکوک کی بیماری لاحق ہے تو وہ اس کی طرف توجہ نہ دے بلکہ جس پر وہ اس وقت ہے اسی پر بنا کرتے ہوئے وضوء مکمل کرے، یعنی اگر وہ پاؤں دھو رہا ہے تو وہ اس کا یقین کر لے کہ اس نے سر کا مسح کیا ہے، اور اسی طرح بقیہ اعضاء میں بھی

اعلام المسافرین ببعض آداب واحکام السفر ومایخص الملاحین الجویین تالیف : فضلیۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین صفحہ (12)

10778